IJARASEM

ISSN: 2395-7852

International Journal of Advanced Research in Arts, Science, Engineering & Management (IJARASEM)

Volume 11, Issue 1, January 2024

INTERNATIONAL STANDARD SERIAL NUMBER INDIA

IMPACT FACTOR: 7.583

| www.ijarasem.com | ijarasem@gmail.com | +91-9940572462 |

International Journal of Advanced Research in Arts, Science, Engineering & Management (IJARASEM)

| ISSN: 2395-7852 | www.ijarasem.com | Impact Factor: 7.583 |Bimonthly, Peer Reviewed & Referred Journal|

| Volume 11, Issue 1, January 2024 |

Origin and Development of Urdu language in India

Nadeem Ahmed

Assistant Professor (Vidya Sambal)

Govt. College, Makrana, (Raj.)

ہندوستان میں اردو زبان کی ابتدا اور ترقی

ندیم احمد

اسسٹنٹ پروفیسر (ودیا سنبل)

گورنمنٹ کالج، مکرانہ

راجستھان

خلاصہ-

اردو زبان برصغیر پاک و ہند کے ثقافتی اور لسانی ورثے کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ برصغیر پاک و ہند کے کئی حصوں میں بولی جاتی ہے اور اس کی تاریخی اہمیت بھی ہے۔ اس تحقیقی مقالے میں ہم ہندوستان میں اردو زبان کی ابتدا، ماخذ اور ترقی کے بارے میں تفصیلی مطالعہ کریں گے۔

تعارف-

اردو ہندوستانی زبان کی ایک شکل ہے جسے ہندوستان اور پاکستان نے اپنایا ہے۔ اردو زبان کو جاننے کے لیے ہمیں تاریخ کے اوراق بھی دیکھنا ہوں گے۔ اردو زبان کی مٹھاس کانوں کو اچھی لگتی ہے۔ اسے 'تہذیب' اور 'تمیز' کی زبان بھی کہا جاتا ہے۔ اردو زبان پرکشش ہے لیکن پیچیدہ بھی۔ معلومات کے مطابق اردو زبان کی ترقی کا آغاز سندھ میں مسلم حکمرانوں سے ہوا۔ اس کے بعد جب دہلی سلطنت پر مسلمان اور مغل حکمرانوں نے قبضہ کر لیا تو اردو کی ترقی اپنے عروج پر پہنچ گئی۔

ادب کا جائزہ-

اردو: نوآبادیاتی ہندوستان میں ایک مسلم شناخت کی تشکیل" از ایم ایس علی: یہ کتاب ہندوستان میں " نوآبادیاتی دور میں ثقافتی شناخت اور سیاسی اہمیت کی زبان کے طور پر اردو کی ترقی کو تلاش کرتی ہے۔

اردو: ایک مختصر تاریخ" از رالف رسل: یہ مختصر تاریخ اردو زبان کی ابتدا سے اس کی جدید شکل تک " کی ترقی کا ایک جائزہ فراہم کرتی ہے۔

اردو ناولوں کا عروج" از شائستہ سراج الدین: یہ کتاب ایک ادبی صنف کے طور پر اردو ناولوں کے ظہور " اور ارتقا پر بحث کرتی ہے، جس میں 19ویں صدی سے لے کر آج تک ان کی ترقی کا پتہ چلتا ہے۔

اردو زبان کی ابتدا۔

اردو کی ابتدا کے حوالے سے بہت سے نظریات ہیں لیکن اس کا بنیادی ماخذ عربی، فارسی اور ہندی زبانوں کا مجموعہ ہے۔ 12ویں صدی میں برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی عربی اور فارسی رواج کا اثر دیکھا گیا۔ اس طرح اردو زبان ہندی اور فارسی کے عناصر کی آمیزش سے پیدا ہوئی۔
شروع شروع میں مسلمان بادشاہوں نے فارسی کو اپنی زبان بنایا۔ یہ ہندوستانی زبانوں میں ضم ہو گیا جس کے بعد اردو کا ظہور ہوا۔ عربی زبان کے آثار اردو میں بھی نظر آتے ہیں۔ 18ویں اور 19ویں صدی اردو کے لیے ایک سنہری دور تھا، جس کے دوران اردو میں مذہبی نثر اور سیکولر تحریر میں بہت ترقی دیکھنے میں آئی۔

اردو زبان کی ترقی۔

تاریخ کے اوراق میں یہ بھی درج ہے کہ تیرہویں صدی سے لے کر انیسویں صدی کے آخر تک آج کی اردو زبان ہندی، ہندوی یا ہندوستانی کے نام سے جانی جاتی تھی۔ بعض مورخین کا خیال ہے کہ اردو کی ابتدا بھی برج زبان سے ہوئی ہے۔ مغلیہ دور میں لکھی گئی کتابوں میں بھی اردو کا غلبہ نظر آتا ہے۔
اردو کی ترقی اپنی خصوصیات اور استعمال کے لحاظ سے متنوع تاریخی واقعات سے ہم آہنگ ہوئی۔ اردو زبان کی ترقی کو خاص طور پر مغلیہ سلطنت کے زمانے میں حوصلہ افزائی کی گئی تھی، جس کے نتیجے میں اس نے برصغیر پاک و ہند میں اپنے وقار کو وسیع پیمانے پر بڑھایا۔ اردو زبان 18ویں اور 19ویں صدی میں مزید پھیلی، جب اسے ایک ادبی اور کلاسیکی زبان کے طور پر قبول کیا گیا۔ اردو شاعری، کہانیاں، ڈرامہ اور سائنس کی دوسری شاخیں اسی سلسلے میں پروان چڑھیں۔
اردو ادب کی قدیم ترقی کو عامر خسرو اور خواجہ محمد حسینی کے ذریعے دیکھا جا سکتا ہے۔ اورنگ زیب کے دور حکومت کے اختتام پر اسے ضربِ اردو کہا جانے لگا۔ ہندوستان میں نوآبادیاتی دور میں اردو کو فروغ دیا گیا جہاں انگریزوں نے اسے ہندوستانی کہا۔ یہ سرکاری مقاصد کے لیے اعلیٰ طبقے کے ذریعے لکھا اور بولا جاتا تھا۔ صوفی تحریک نے بھی اردو کی ترقی میں مدد کی۔ صوفی بزرگوں نے ہندی کو فارسی کے ساتھ ملا کر اپنا پیغام دینا شروع کیا۔

جدید اردو۔

1837 میں اردو زبان انگریزی کے ساتھ برصغیر کی سرکاری زبان بن گئی۔ اس دوران مرزا غالب اور علامہ اقبال جیسے اردو کے بزرگ شاعروں نے اپنی تخلیقات سے اسے اور بھی مقبول بنایا۔ مسلمان طلباء کو راغب کرنے کے لیے انگریزوں نے اسے سرکاری اداروں میں پڑھانا شروع کیا۔ تاہم آریہ سماج نے فارسی عربی رسم الخط کے استعمال کی مخالفت کی۔ اس دوران اردو کو دوسری زبانوں بالخصوص ہندی سے الگ کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی اور اس کے بعد سے ہندی اردو تنازعہ بھی شروع ہوگیا۔
آج، اردو زبان ہندوستان، پاکستان اور دیگر حصوں میں ایک اہم زبان کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کی نشوونما اور ساخت کا جدید ادب، میڈیا اور سماجی تبدیلیوں سے گہرا تعلق ہے۔
اردو کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہ لچکدار اور دوسری زبانوں کے الفاظ کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج اردو ایک مقبول زبان بن چکی ہے۔ اس کے علاوہ شاعری میں اردو کا بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اگر ہم موجودہ ہندوستان کا جائزہ لیں تو اردو ہماری ثقافت اور لسانیات کا اٹوٹ انگ

ہے۔ یہ ملک کے بہت سے حصوں میں خاص طور پر شمالی ہندوستان میں بہت مشہور ہے۔ اردو جموں و کشمیر، تلنگانہ، اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ میں سرکاری زبان کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔
اردو کا غلبہ اتر پردیش کے کئی شہروں میں نظر آتا ہے جن میں رام پور، علی گڑھ، مظفر نگر، سہارنپور، لکھنؤ شامل ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے علاوہ متحدہ عرب امارات، برطانیہ، کینیڈا، سعودی عرب سمیت دیگر کئی ممالک میں اردو بولنے والوں کی خاصی تعداد موجود ہے۔ بالی ووڈ موسیقی پر بھی اردو کا غلبہ رہا جس کی وجہ سے اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔

نتیجہ۔

اردو زبان کی منفرد تاریخ، ثقافتی اہمیت اور تنوع کو پروان چڑھانا ضروری ہے۔ اس کی ترمیم و ترقی پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ ہم اسے بہتر طور پر سمجھ سکیں اور اس کی خوشحال ترقی کر سکیں۔

حوالہ جات۔

خان، ایم ایس، بلال، ایچ ایس (2015)۔ "اردو لینگویج پروسیسنگ: ایک سروے"۔ انٹرنیشنل جرنل آف کمپیوٹر ایپلی کیشنز، 123(14)، 29-34۔

حسن، ایم۔ (2009)۔ "زبان اور شناخت: آسٹریلیا میں اردو بولنے والے برادری کا تبادلہ". مطالعہ بین الثقافی، 30(2)، 157-174۔

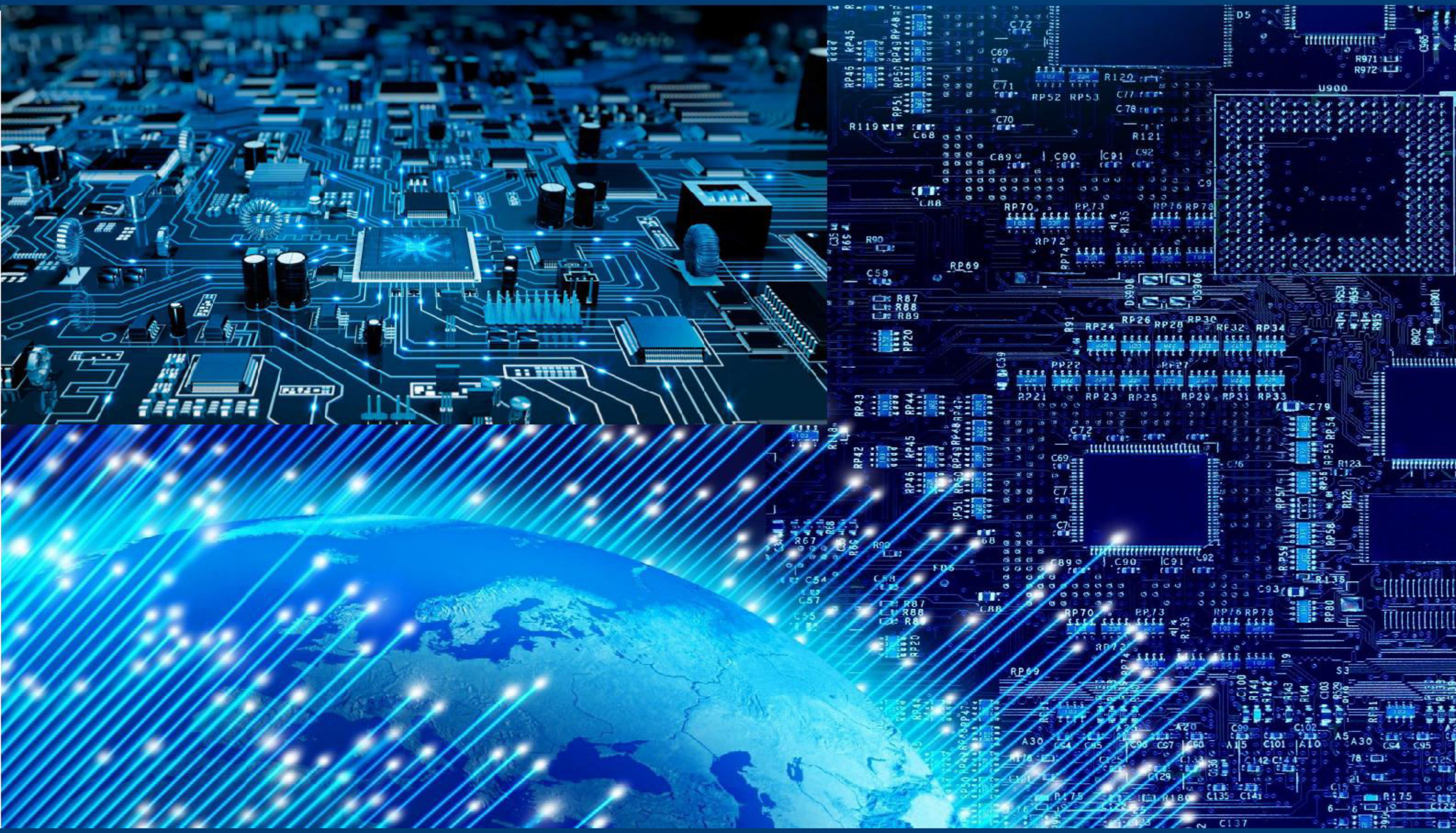

IJARASEM

INTERNATIONAL
STANDARD
SERIAL
NUMBER
INDIA

निस्केयर
NISCAIR

International Journal of Advanced Research in Arts, Science, Engineering & Management (IJARASEM)

| Mobile No: +91-9940572462 | Whatsapp: +91-9940572462 | ijarasem@gmail.com |

www.ijarasem.com